

سترہ ریاستوں کے 2015ء میں خشک سالی سے متعلق میڈیا رپورٹ واقعاتی اعتبار سے غلط

Posted On: 14 SEP 2017 4:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 ستمبر 2017ء۔ ی میں اخبارات میں 17 ریاستوں کے 2015ء میں خشک سالی کے انتباہ سے متعلق جو خبریں شائع ہوئی ہیں، وہ واقعاتی نقطہ نظر سے درست نہیں۔ زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کی وزارت ان ریاستوں میں زراعت کی صورتحال پر مسلسل نگاہ رکھے ہوئے ہے۔ موجودہ مانسون سیزن میں مانسونی بارش معمول کے مطابق یعنی 738.8 ملی میٹر رہی ہے۔ جبکہ 10 ستمبر 2017ء کو 82.2 ملی میٹر رہی۔ پورے ملک میں مجموعی بارش کی صورتحال معمول کے زمرے (منفی 6 فیصد) ہے۔ ملک میں مانسون کا موسم یکم جون سے 30 ستمبر تک ہوتا ہے۔ کئی ریاستوں بالخصوص شمال مشرق کی ریاستوں میں زبردست مانسونی بارش ہو رہی ہے۔

تقریباً سبھی ریاستوں میں خریف کی فصل کی ہوائی اطمینان بخش رہی ہے اور یکم ستمبر سے 10 ستمبر 2017ء کے دوران کیرلا، کرناٹک، مہاراشٹر، تلنگانہ، اڈیشہ اور چھارکھنڈ میں مٹی کی نمی میں بہتری آئی ہے۔ اس بھرپور بارش کی وجہ سے رواں موسم میں خریف کی پیداوار کے امکانات روشن ہیں۔ 18-2017ء دوران خریف کی سبھی فصلوں کی ہوائی 1041.17 لاکھ ہیکٹیر میں ہوئی ہے جبکہ 8 ستمبر 2017ء کو 1014.00 لاکھ ہیکٹیر میں خریف فصلوں کی ہوائی ہو گئی تھی۔ تاہم کچھ علاقوں میں خریف فصلوں کی ہوائی کے بعد کم بارش ہوئی۔ ریاستوں نے اب سے علاقوں میں کم بارش کے اثرات کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کی وزارت ریاستوں کو ایڈوائزری جاری کر چکی ہے کہ وہ نمی کی کمی کی صورت میں فصلوں کی کم از کم اتنی سنبھالی کا انتظام کریں جس سے فصلوں کو تباہی نہ ہو۔ اس سے بچایا جاسکے۔ اگرچہ 95 اضلاع میں کم بارش کی خبریں ہیں تاہم وہ ان بھی کی صورتحال معمول کے مطابق اور اطمینان بخش ہے۔ ستمبر کے نصف اول میں کئی ریاستوں میں حال ہی میں جو بارش ہوئی ہے، اس سے صورتحال مزید بہتر ہو جائے گی۔ گزشتہ برس کے برابر ہی اس بار بھی پیداوار ہونے کی امید ہے۔ خشک سالی جیسی کوئی صورتحال نہیں ہے۔

م۔ن۔م۔ن۔ا۔
U- 4562

(Release ID: 1502836) Visitor Counter : 2

